نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۱ جلد ۱۲ | لودیانہ یکم جنوری سنہ ۱۸۸۵ عیسوی | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

گلدستۂ اخبار

اخبار نور افشاں اپنے ناظرین کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہے = **کابل** میں کہتے ہیں کہ روس کی طرف سے سفیر آیا ہے اور امیر سے خفیہ بات چیت کر رہا ہے = روس اور انگریزوں کے درمیان کمیشن سرحدی کی بابت منازعہ لازمی معلوم ہوتا ہے اور صلح کی امید کم ہے - **افغانستان** میں روس کی بدمعاشی اور شرارت کا چرچا عام ہو رہا ہے = **فرانس** نے منظور کر لیا ہے کہ ہمارا وکیل رنگون میں ہوا کرے **کابل** کے سوداگر کیا ہندو اور کیا مسلمان یہ خبر لائے ہیں کہ تمام ملک میں جنگی تیاریوں کا جوش نظر آتا ہے = **کلکتہ** میں حضور لارڈ ڈفرن صاحب کی خدمت میں ریاست نابھہ کی طرف سے ڈیپوٹیشن گیا ہے = **حکم** ہوا ہے کہ ہندوستانی انجنیروں کو ہر سال نوسندیافتوں کو سرکار نوکری دیگی = **پنجاب** گورنمنٹ نے منظور کیا ہے کہ سررشتہ پولیس میں دو دیسی افسر مقرر کئے جاویں = **سال** حال کے لئے ۲۹ چھٹیاں دفاتر سرکاری کے لئے منظور ہوئیں ہیں جنمیں ۱۱ - عیسائی اور ۷ - مسلمانوں اور ۱۱ - ہندو تیوہاروں کی ہیں = **لارڈ** رپن کی روانگی کے دن بمبئی میں بالکل سخت آندھی آئی تھی = **قانون** چیچک کا رواج امرتسر میں بھی وسیع کیا گیا = **روس** خیوا کے ملانے کے لئے بڑی بڑی چالیں چل رہا ہے = **شہنشاہ** روس کے کھانے میں زہر ملا دیا گیا تھا مگر کھانے سے پہلے راز فاش ہو گیا اور مجرم گرفتار کیا گیا = **سلطان** روم نے حکم دیا ہے کہ فوج کو ماہ بماہ تنخواہ دیجاوے = **مہدی** کاذب کی نسبت خبر آئی ہے کہ ابھی وہ زندہ ہے اور جنگی تیاریوں میں مصروف ہے = **فرانس** نے اپنی رعایا کے رئیسوں سے دریافت کیا ہے کہ اگر مصر پر ہم اپنا استحقاق ظاہر کریں تو بجا ہے یا غیر واجب = **چین** کی رعایا نے نہایت پختہ طور سے اپنے بادشاہ کے ساتھ وعدہ کیا ہے کہ جسقدر روپیہ جنگ میں صرف ہوگا اسکا نصف ہم دینگے مگر فرانس کے ساتھ ہرگز صلح نہ کیجاوے = **عثمان** دغمان نے حکم دیا ہے کہ سواکیم ریل کو لوٹ لیا جاوے اور تمام سڑک توڑ ڈالا جاوے تاکہ ریل کا سلسلہ بند ہو = **چینی** ترکستان کو پارلیمنٹ چین نے اپنی گورنمنٹ میں شامل کر کے انیسواں صوبہ قرار دیا ہے = **سلطان** نواز جنگ صاحب کو حکم ہوا ہے کہ حیدرآباد سے جلاوطن کئے جاویں اُنسے ایک لاکھ روپیہ جرمانہ کا وصول کیا جاوے = **ہندوستان** کی چاء کی مانگ اور قدر آجکل انگلستان میں خوب ہو رہی ہے = **جنرل** گارڈن صاحب نے غلہ کی قلت کی ضرورت سے لاچار خارطوم کے تمام کہن سال مردوں اور عورتوں کو شہر کے باہر روانہ کر دیا ہے = **مہدی** کاذب کی فوج دریائے نیل کے کنارہ کے شہروں کو لوٹ رہی ہے = **سوڈان** میں بڑا بھاری غدر ہو رہا ہے اور آس پاس کے دیہات میں لوٹ کھسوٹ کا صیغہ جاری ہے = **حضور** ڈیوک آف کناٹ لاہور و امرتسر کی سیر کر کے میرٹھ میں داخل ہو گئے ہیں = **مسوری** میں کاغذ کا دخانی کارخانہ عنقریب جاری ہونے والا ہے = **امیر** کابل کا ایجنٹ بمبئی میں برقی روشنی کا سامان خرید رہا ہے = **جلال آباد** میں آجکل افواہ ہو رہی ہے کہ امیر کابل چین والوں کے ساتھ موسم بہار میں جنگ کرینگے +

نور افشاں

الہیٰ محبت کا پیغام

نیو انگلنڈ کے ایک صوبہ میں کسی دولتمند کا ایک بیٹا تھا جو سخت بدچلن ہو گیا تھا - اُسنے اپنی بدچلنی کے سبب اپنے باپ کو بے عزت کیا اور اپنے خاندان کے ننگ و ناموس کو خاک میں ملا یا صرف یہہ نہیں بلکہ اپنے گھر کو چھوڑ کسی دوسرے ملک کی راہ لی - آوارہ گردی کرتے ہوے کیلی فورنیا میں جا نکلا اور اپنی بدمعاشی میں روز بروز بڑھتا گیا شرابی کبابی اور قمار باز بنگیا ہر طرح کی شرارت میں مبتلا ہوا - برسوں تک اُسکے باپنے اُسکی بابت کچھہ نہ سنا - ایک دفعہ اُسکے باپ کا کوئی دوست کیلی فورنیا جانے لگا - اس سے اُسنے کہا اگر میرا بیچارہ بیٹا تمہیں وہاں ملے تو یہہ پیغام اُسکو دیجیئے کہ میں تمہیں اوسی طرح بیٹے اب تک پیار کرتا ہوں - اُسنے کیلی فورنیا پہنچ کر ادہر ادہر اُس جوان کی بہت تلاش کی مدت تک تو کچھہ پتا نہیں لگا - آخر اُسنے اُسکے مکان کا پتا لگایا +

ایک رات کا ذکر ہے کہ وہ شخص اُس لڑکے سے ایسی جگہ ملا جہاں ہر طرح کے خراب لوگ جمع ہوتے تھے اُسنے لڑکے سے کہا - اے جوان ! میں سخت افسوس کرتا ہوں کہ تم ایسی جگہ میں ہو - تمہارے باپ کی طرف سے تمہارے لئے پیغام لایا ہوں اُسنے مجھہ سے درخواست کی تھی کہ میں تمہیں یہہ کہوں کہ اے میرے بیٹے میں اب تک تمہیں پیار کرتا ہوں +

اُس شریر آوارہ گرد لڑکے کا سخت دل مہربانی کے ان الفاظ سے پانی پانی ہو گیا مسرف بیٹے کی طرح اُسنے کہا میں اُٹھونگا اور اپنے باپ پاس جاؤنگا چنانچہ وہ آیا - اور باپنے اُسے محبت سے قبول کیا اُسکی حالت سراسر بدلگئی - مہربان اور رحیم دل باپ کی محبت کے پیغام نے اُسے بچایا اور اس پیغام کا پہنچانیوالا شخص اُسکی صلاح کا وسیلہ ہوا +

اگر کوئی پوچھے کہ چند الفاظ میں کل انجیل کا مضمون مجھے بتلا دو - تو جواب یہہ ہے کہ انجیل ہم نا خلف لڑکوں کے لئے ہمارے آسمانی باپ کی محبت کا پیغام ہے - اُسنے یسوع مسیح کی معرفت ہم نا خلف بیٹوں کو یہہ پیغام بھیجا ہے کہ اے گمراہ بیٹے میں اب تک تمہیں پیار کرتا ہوں - خدا نے جہان کو ایسا پیار کیا کہ اُسنے اپنا اکلوتا بیٹا دیدیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لاوے ہلاک نہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پاوے +

عزیزو یہہ بات قابل اعتبار اور بالکل پسند کے لائق ہے کہ یسوع مسیح گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا +

خدا کی مرضی کون جانتا ہے - صرف وہی جو خدا کے پاس سے آیا ہے - چنانچہ خداوند مسیح نے فرمایا کہ تم نیچے سے ہو میں اوپر سے ہوں - تم اس جہان کے ہو میں اس جہان کا نہیں ہوں کوئی آسمان پر نہیں گیا سوا اس شخص کے جو آسمان پر سے اُترا یعنے ابن آدم جو آسمان پر ہے - یعنے جب وہ زمین پر تھا تب آسمان پر بھی تھا چنانچہ یوحنا اصطباغی نے خداوند یسوع کے حق میں شہادت دیکے کہا - وہ جو اوپر سے آتا ہے سبکے اوپر ہے وہ جو زمین سے ہے زمینی ہے اور زمین کی کہتا ہے وہ جو آسمان سے آتا ہے سبکے اوپر ہے اور جو کچھہ اُسنے دیکھا اور سنا ہے اُسکی گواہی دیتا ہے - اُسی نے آسمان سے آکر الہیٰ محبت کا یہہ پیغام ہمیں دیا ہے کہ اے تمہارا آسمانی باپ اب تک تمہیں پیار کرتا ہے - وہ کیسی محبت ! کیا ہی سخت دل ہے گنہگار مسرف فرزند اپنے باپ کی مہربانی کے ان الفاظ سے پانی پانی نہیں ہو جائیگا ؟ اگر تو اپنی ابتر حالت کو جو گناہ کے باعث ہوئی ہے پہچانے کہ میں گنہگار خود اس لڑکے کی مانند خانماں سے آوارہ ہوں اور جیسے حیوان لوگ اگرچہ پل بھر کی ناپائدار خوشی پر نہیں سمجھے ہیں ہلاکت و موت کا لقمہ ہو رہا ہوں اور اپنے اُس باپ کی جلیل عزت کو خاک میں ملا رہا ہوں - جو اب تک باوجود میری بیوفائی کے مجھے پیار کرتا ہے +

اور ایوب کے ساتھہ ہم زبان ہوکر کہے کہ ماہ میں نے تیری خبر اپنے کانوں سے سنی تھی پر اب میری آنکھیں تجھے دیکھتی ہیں اسلئے میں اپنے ہی سے بیزار ہوں اور خاک و راکھہ پر بیٹھا توبہ کرتا ہوں - اور مسیح کے وسیلے سے باپ کے پاس چلا آئے تو وہ اپنے دونوں ہاتھہ پھیلائے ہوئے تجھے اپنے گھر میں قبول کر لیگا ہے - اُسکا مکہ خداوند خوب جانتا ہے - مبارک ہے وہ جسنے یہہ راز حاصل کیا کہ خداوند یہوواہ وہ تیرے سارے گناہوں کو معاف کریگا - اور تجھے گناہ سے بچا کے پاک کریگا - تیری بہشتی زندگی زمین پر شروع ہو جائیگی - روح القدس تیرے دلمیں شہادت دیگا کہ باپنے اپنی فرزندیت میں مجھے قبول کیا ہے - میں اُسکا فرزند ہوں میں باپ کے زیر سایہ گھر میں ہوں - اور روز مرہ اُسکی قدرت کا تجربہ تجھے حاصل ہوگا جس سے تو ہر غالب پر غالب آویگا +

خدا کا دیکھو کیسا پیار - مسیح اب آیا ہے -
ہمارا ہو کے فدا الکار - نجات وہ لایا ہے -

تعلیم

جب سب طرح کے گنہگار لوگ مسیح کے پاس آئے تھے کہ اُسکی سنیں تب بزرگ اور فقیہہ کُڑکُڑا کے کہتے تھے کہ یہہ شخص گنہگاروں کو قبول کرتا اور اُنکے ساتھہ کھاتا ہے - تب یسوع نے یہہ تمثیل اُن سے کہی کہ ایک شخص کے دو بیٹے تھے - اُنمیں سے چھوٹے نے باپ سے کہا کہ اے باپ مال کا حصہ جو مجھے پہنچتا ہے مجھے دے - اُسنے مال اُنہیں بانٹ دیا - اور تھوڑے دن بعد چھوٹے بیٹے نے سب کچھہ جمع کرکے ایک دور کے ملک کا سفر کیا اور وہاں اپنا مال بدچالی میں اُڑایا - اور جب سب خرچ کر چکا اُس ملک میں بڑا کال پڑا اور وہ محتاج ہونے لگا - تب اُس ملک کے ایک رئیس کے یہاں جا لگا اُسنے اُسے اپنے کھیتوں میں سوّر چرانے بھیجا - اور اُسے آرزو تھی کہ اُن چھلکوں سے جو سوّر کھاتے ہیں اپنا پیٹ بھرے کہ کوئی اُسے نہ دیتا تھا - تب ہوش میں آکے کہا میرے باپ کے کتنے مزدوروں کو بہت روٹی ہے اور میں بھوکوں مرتا ہوں میں اُٹھکے اپنے باپ پاس جاؤنگا اور اُسے کہونگا کہ اے باپ میں نے آسمان کا اور تیرے حضور گناہ کیا ہے - اور اب اس لائق نہیں کہ تیرا بیٹا کہلاؤں مجھے اپنے مزدوروں میں سے ایک کی مانند بنا - تب اُٹھکے اپنے باپ پاس چلا اور وہ ابھی دور تھا کہ اُسکو دیکھکے اُس کے باپ کو رحم آیا اور دوڑ کے اُسکو گلے لگا لیا اور بہت چوما بیٹے نے اُسکو کہا کہ اے باپ میں آسمان اور تیرے حضور گناہ کیا اور اب اس قابل نہیں کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں - باپنے اپنے نوکروں کو کہا کہ اچھی سے اچھی پوشاک نکال لاؤ اور اُسے پہناؤ اور اُسکے ہاتھہ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی - اور پلے ہوئے بچھڑے کو لا کے ذبح کرو کہ کھائیں اور خوشی منائیں - کیونکہ میرا یہہ بیٹا موا تھا اب جیا ہے کھو گیا تھا اب ملا ہے تب وے خوشی کرنے لگے + (باقی)

انگلستان کی آہنی سڑکوں کا احوال

دو سو برس سے زیادہ ہوئے ہونگے کہ انگلستان میں اچھی اچھی پکی سڑکوں کا بنانا ایجاد ہوا اُس سے آگے کچی سڑکیں تھیں کبھی کبھی فقط ایک لیک نظر آتی تھی جسپر مسافر یا پیادہ یا گھوڑے پر سوار ہوکر چلتے تھے گاڑی اُسپر نہیں چل سکتی تھی اور ڈاکوؤں کی ایسی دہشت رہتی تھی کہ مسافر لوگ تنہا نہیں چل سکتے تھے اور ملکوں کی طرح سے ہمراہ قافلہ ہوکر یہاں بھی چلتے تھے سنہ ۱۶۶۹ء میں مسافروں کی گاڑی چلنے لگی جو دار السلطنت لنڈن سے اکسفورڈ تک جاتی تھی بالکل فاصلہ ستائیس کوس کا تھا اور سفر ۱۳ گھنٹے میں طے ہوتا تھا تو بھی اسقدر جلدی سے جانا ایسا عجیب ماجرا تھا کہ صدر مدرسہ کے مدرسوں نے اُسکے باب میں مبارکبادی دی لیکن جاڑے کے ایام میں گاڑی چل نہ سکی پانی سے سڑک ایسی بگڑتی تھی کہ پہیئے دھس جاتے تھے اور اِس باعث سے ہر سال چھ مہینے تک اُس کا چلانا موقوف رہتا تھا رفتہ رفتہ سڑکیں اچھی بننے لگیں اور مسافروں کی گاڑیاں اکثر شہروں میں چلنے لگیں سڑک کے سبب سے لین دین تجارت کا زیادہ ہوا اور سب طرح کی اجناس اِدھر اُدھر لے جانے لگے لیکن کرایہ بہت بھاری ہوا اور اِس باعث سے اجناس کا دام بہت چڑھ گیا اور بکری کم ہوئی جب کہ سوداگری زیادہ ہوئی اجناس کے پہنچانے کی زیادہ کفایت کی تدبیر کرنی پڑی چنانچہ سنہ ۱۷۵۹ء کو مانچسٹر اور لیورپول شہر کے درمیان ایک نہر کھودنے کی تجویز ہوئی اُسکا موجد برج واٹر کا ڈیوک فرانسس نامے صاحب کمپاس جس نے تمام ملک کا نقشہ اُسی نہر کے واسطے کھینچا جیمس برنڈلی نامے تھا اکثر لوگ اُس ہم کو محال سمجھ کر اُسکے موجدوں سے ٹھٹھا کرتے تھے اور حقیقت میں بڑا ہی کام تھا کبھی گہرا کھودنا کبھی اونچا پشتا باندھنا اور سرنگ کھودنا اور کبھی دریا کے اوپر پل باندھنا پڑتا تھا طرفہ تماشا ہے کہ پل کے نیچے دریا کا پانی بہتا تھا اور اوپر نہر کا جب سارا کھودوانا اور بنوانا تمام ہو گیا تھا اور اُس میں پانی چھوڑنا باقی تھا تب انجینیر صاحب گھبرایا اِس باعث سے وہ کام اُسنے اپنے دوست کو سپرد کیا کہ یہہ کیا خوشی کی بات تھی کہ جب پانی اُسمیں داخل ہوا ساری نہر مضبوط اور بحال رہی اور کہیں نہیں ٹپکی یہہ نیک انجام دیکھکے ناظرین جس قدر ٹھٹھا مارتے تھے اُسی قدر تعریف کرنے لگے اِس نہر کے وسیلہ سے تجاروں کے اجناس پہنچانے میں بڑی کفایت ہوئی اور بعد اُسکے اِس نہر کے نمونہ پر اور نہریں بننے لگیں نہر مذکور انگلستان کی اقبالمندی کی باعث ٹھہری*

زمانے کی گردش سے انگلستان کی تجارت اور سوداگری کا اور ہی حال ہو گیا۔ مانچسٹر اور لیورپول کے درمیان تجارت ایسی چلی کہ نہر کی سیکڑوں کشتیوں میں اور سڑک کی سب گاڑیوں میں بھی سب اجناس سما نہ سکیں دونوں طرح اجناس جلد نہ پہنچنے کے باعث سوداگروں کا بڑا نقصان ہوا اور آخرکار کوئی نئی تدبیر کرنی پڑی اُسوقت آہنی سڑک بنانے کا ارادہ ہوا اور صاحب کمپاس اور انجینیر جارج اسٹیونسن صاحب مقرر کیا گیا ایسی سڑک کئی مقام میں آگے بنی ہوئی تھیں لیکن جو گاڑی اُنپر چلتی گھوڑوں یا دخانی کل اور ایک زنجیر سے کھینچی جاتی تھی مگر اب ایک دخانی گاڑی ایجاد ہوئی جو ایسی بنی کہ دس پندرہ اور گاڑی لدی ہوئی کھینچنے کے قابل ہوئی اسٹیونسن صاحب نے ایسی گاڑی سابق میں بنوائی تھی اور اُسکی صلاح سے اشتہار کیا گیا ہے کہ جو کوئی دخانی گاڑی بنا دے اور وقت آزمائش کے اُسکی گاڑی تجربہ میں ٹھیک اُترے تو پانچ ہزار روپیہ انعام اور پانچ ہزار روپیہ گاڑی کا دام پاویگا چنانچہ حسب اشتہار مذکور صاحب سمیت تین اہل ہنر نے الگ الگ تین گاڑیاں بنائیں اور اکتوبر کی چھٹویں تاریخ سنہ ۱۸۲۹ء میں تینوں کی آزمائش ہوئی اُسوقت ہزارہا آدمی اِس تماشے کے دیکھنے کے لئے آئے ایک گاڑی سے کام مطلق نہ ہو سکا دوسرے کے بھاپھ کا برنجی حوض پھٹ گیا اسٹیونسن صاحب کی گاڑی اکیلی کام کی ٹھہری اُسوقت بوجھی ہوئی گاڑیوں کو جنمیں ایک سو بارہ من لدا تھا ۲۹ میل ایک گھنٹہ کے عرصہ میں لیگئی اِس کام کے دیکھنے سے سب ناظرین حیران ہوئے کسیکو اِس کام کے وقوع کا گمان نہیں تھا مگر جبکہ وہ ظہور میں آیا تب سب کے سب صاحب موصوف کی تعریف میں یک زبان و متفق الرائے ہو گئے+

مانچسٹر اور لیورپول کے درمیان فاصلہ ۱۵ کوس کا ہے جبکہ گاڑی چلنے لگی چودہ دن کے بعد اٹھ سو مسافر روز جاتے تھے بعد اُس کے ایک ہزار دو سو روز جانے لگے اور اسیطرح بڑھتے چلے گئے چنانچہ سنہ ۱۸۳۲ء میں تین لاکھ چھبیس ہزار مسافر اُسی سڑک سے چلے اور سنہ ۱۸۳۵ء میں چار لاکھ تہتر ہزار مسافر اُسی راہ سے گئے اُسکی بالکل لاگت اگرچہ ایک کروڑ روپیہ تھی لیکن تو بھی اٹھ روپیہ فی سیکڑے سود حصہ داروں کو ملتا تھا+

اِس سڑک کے انجام نیک کے باعث اہل علم و ہنر اور شہروں میں آہنی سڑک بنوانے کی گزارش کرنے لگے چنانچہ سنہ ۱۸۳۰ء میں دار السلطنت لنڈن اور برمنگھم شہر کے درمیان ایک آہنی سڑک بنوانے کی گزارش ہوئی یہہ وہ سڑک ہے جسکے گدام اور چوکیاں اور چند دخانی گاڑیاں اوپر کی تصویر میں کھینچی گئی ہیں بعد اُسکے لنڈن اور برسٹل کے درمیان ایک آہنی سڑک بنوانے کی درخواست گزری اُسکے بعد مانچسٹر اور برمنگھم کے درمیان ایسی سڑک بنانے کا ارادہ ہوا چنانچہ ان سب مقاموں کے درمیان ایسی سڑکیں بنی ہیں معلوم ہوتا ہے کہ بالکل لاگت اُس سڑک کی جو لنڈن سے شروع ہوکر مانچسٹر تک گئی ہے اور معہ چند بغل والی سڑکوں کے اڑھائی سو کوس کی

یعنی ہر قسم ترتیب پچیس کروڑ روپیہ کے ہوگی +

اس آہنی سڑک کا نام اور سڑکوں سے امتیاز کرنے کے واسطے اتر پچھمی رکھا گیا ہے کیونکہ کئی سڑکیں ہیں جو مختلف ناموں سے مشہور ہیں یعنے عظیم پچھمی جو برسٹل کو جاتی ہے اور دکھنی پوربی اور دکھنی پچھمی اور برٹین نامے ہیں اتر پچھمی سڑک سنہ ۱۸۳۸ء میں تیار ہوئی اور تب سے سب طرح کی گاڑیاں خواہ مسافروں کے لئے خواہ سوداگروں کی اجناس کے لئے برابر جاتی ہیں گاڑی اس سڑک پر ایک گھنٹہ میں اکثر پندرہ کوس سے کم نہیں جاتی ہے اور کبھی بیس کوس اور بعض اوقات جبکہ ضرورت ہوتی ہے تو ۲۰ - یا ۲۵ کوس بھی چلتی ہے لیکن وہ سڑک جو عظیم پچھمی کہلاتی ہے اُس پر اگر پچاس کوس جاویں تو کچھ تعجب نہیں سبب اسکا یہہ ہے کہ اتر پچھمی سڑک پر لوہے کے پتر جس پر پہیاں چلتی ہیں چار فٹ ساڑھے آٹھ انچ کے فاصلہ پر جڑے گئے ہیں اور وہ آہنی سڑک جو عظیم پچھمی سڑک ہے ہر سات فٹ کے فاصلہ پر جڑا گیا ہے جب گاڑی تنگ راہ پر جلدی سے چلتی ہے تب تنگی کے باعث بہت جھولتی ہے اور خوف اُلٹ جانے کا ہوتا ہے اور چوڑی راہ پر جھول اور خوف کچھ بھی نہیں ہوتا ہے +

معلوم ہوتا ہے کہ سنہ ۱۸۴۵ء میں دو ہزار چھ سو پچاس میل آہنی سڑک طیار ہو گئی تھی اور اُسکی بالکل لاگت ایک سو پچاس کروڑ روپیہ سے زیادہ تھی اُسوقت نئی نئی سڑک بنانے کے لئے گذارش کی گئی اور اگر سب جب درخواست تیار ہوتی تو پانچ کروڑ روپیہ خرچ ہوتا +

اوپر کی تصویر اُسی احاطہ کی ہے جسپر اتر پچھمی سڑک والی گاڑیاں روانہ ہونے سے پیشتر جمع کی جاتی ہیں بغور لحاظ کیجیے اسمیں چیزیں قابل دیکھنے کے نظر آویں گی تصویر کے درمیان ایک دُخانی گاڑی اور اُسکے ساتھ پانی اور کوئلا کی گاڑی تیار جاتی نظر آتی ہے دیکھیے پانی اُسکا کھولتا ہے کیونکہ بھاپ نکل رہی ہے اُس کے پیچھے تین اور دُخانی گاڑیاں جن میں سے دو چلتی ہوئی معلوم دیتی ہیں تصویر کے بائیں طرف گول گھر دکھائی دیتا ہے جسمیں وے دُخانی گاڑیاں ہیں جو سوداگروں کی اجناس کو کھینچ کر لے جاتی ہیں اور اُسکے دہنے ہاتھ پر وہ بھاری گودام ہے جسمیں مسافروں کی گاڑیاں رکھی جاتی ہیں اُسمیں ایک لوہار خانہ ہے جہاں گاڑیوں کی مرمت کرنے کے واسطے سب طرح کے اسباب رکھے جاتے ہیں +

سنہ ۱۸۵۰ء تک جتنی آہنی سڑکیں انگلستان میں بنی تھیں اُنمیں سے چھ ہزار بانوے میل کی دوہری سڑکیں اور ایک ہزار نو سو باسٹھ میل کی اکہری سڑکیں تھیں جنکے بیچ بالکل آہنی سڑکیں دوہری اور اکہری ملا کے چودہ ہزار ایک سو چھیالیس میل لمبی بنی تھیں اُسکے سوا جابجا صدر سڑکوں کی دونوں طرف اور سڑکیں بھی صدر سڑک کے اعانت و مدد کے لیئے بنائی گئی تھیں سڑک معاونوں کی لمبائی قیاساً چار ہزار میل کی تھی سب آہنی سڑکیں انگلستان کے بموجب اٹھارہ ہزار ایک سو چھیالیس میل طوالت میں تھیں اور یہہ سڑکیں پچیس برس کے عرصہ میں تیار ہوئی تھیں +

آہنی سڑکوں کے بنانے میں سرکار کی طرف سے تین سو اڑسٹھ کروڑ روپیہ کے خرچ کرنے کی اجازت ہوئی تھی ان سڑکوں کے بنانے کے لئے پہاڑوں کے بیچ میں اتنے کثرت سے بڑے بڑے سورنگ کھودے گئے ہیں کہ اگر وہ سب پیمائش کئے جاویں تو ۷۰ میل لمبے ہوں یہہ سورنگ سب ٹھیک پل کے طاق کے ایسے دکھائی دیتے ہیں چونکہ سیدھی ہونا سڑک آہنی کا بہت مناسب ہے اس لئے اُس کو بعض اوقات دوسری سڑکوں بلکہ مکانوں کے اوپر سے لیجاتے ہیں لنڈن میں جو سڑک کہ دوسری سڑکوں اور گھروں کے اوپر گئی ہے وہ گیارہ میل طویل ہے پچیس ہزار پل سب آہنی سڑکوں کے سیدھے لے جانے کے لئے بنائے گئے ہیں اور سڑکوں کی تیاری کے لئے بے شمار مزدور لگائے گئے اور جتنی زمین کہ اُن مزدوروں نے کھودی وہ پیمائش میں ایک سو پچاس کروڑ فٹ مکعب ہے اور اگر سب کھودی ہوئی مٹی کو مجموعہ قیاس کیجئے تو وہ پہاڑ کے برابر ہوگی جسکا وسعت پاؤ کوس اور بلندی یون کوس کی ہوگی ان سڑکوں کے اوپر پانچہزار انجن یعنے کل گاڑیوں کے چلانے کے لئے رکھی ہیں اور جتنی گاڑیاں ان سڑکوں پر چلتی ہیں وہ شمار میں ایک لاکھ پچاس ہزار تھیں اگر وہ سب گاڑیاں برابر ایک سلسلے سے جوڑی جائیں تو پانچسو میل یعنے اڑھائی سو کوس لمبی ہوں یہہ کل اور گاڑیاں بہت قیمتی ہوتی ہیں چنانچہ ہر ایک کل معہ گاڑی قیمتی بیس ہزار روپیہ کی ہوتی ہے اور گاڑیاں جو اس کل کے پیچھے بندھی رہتی ہیں وہ ہزار ہزار روپیہ کی ہوتی ہیں ساری کلوں اور گاڑیوں میں پچیس کروڑ روپیہ سے زیادہ صرف ہوا ہے +

انگلستان میں دو ہزار چار سو سولہ مقام آہنی سڑکوں کی گاڑیوں کے ٹھہرانے کو قرار دیئے گئے ہیں اور اُسکے انتظام و اہتمام کے لئے ۹۰ - ہزار چار سو نو آدمی تعینات رہتے ہیں سال بھر کے اندر ان کلوں میں پانچ کروڑ پچاس لاکھ من کوئلا برابر خرچ ہوتا ہے اور بھاپ بنانے کے لئے ہر منٹ میں پانچسو ساٹھ من پانی صرف کیا جاتا ہے +

سنہ ۱۸۴۸ء میں آہنی سڑک پر تین کروڑ تیس لاکھ مسافر چلے اور تین کروڑ ستانوے لاکھ روپیہ فقط مسافروں سے اور دو کروڑ تئیس لاکھ روپیہ مال و اسباب کے سبب سے حاصل ہوا اور سنہ ۱۸۵۰ء میں سات کروڑ آدمی سے زیادہ سڑک پر چلے اور چھ کروڑ پچاس لاکھ روپیہ صرف آدمیوں سے اور چھ کروڑ سینتالیس لاکھ روپیہ مال سے حاصل ہوا اور سنہ ۱۸۵۵ء میں گیارہ کروڑ آدمی سے سوا چلے ہر روز تین لاکھ آدمی ان آہنی سڑکوں پر چلتے تھے اور نو کروڑ سترہ لاکھ روپیہ کا مسافروں سے اور گیارہ کروڑ چار لاکھ روپیہ مال کے سبب سے وصول ہوا اسی سنہ ۱۸۵۵ء میں بعد وضع بیس کروڑ اکیس لاکھ روپیہ ملا +

چھ کروڑ من وہ لوہا کہ جس پر گاڑی کا پہیا چلتا ہو اور دو کروڑ من وہ لوہا کہ جس سے آہنی سڑک جڑی گئی ہو دونوں ملاکر آٹھ کروڑ من لوہا ان سڑکوں میں خرچ ہوا لوہے کے سوا بہت لکڑی ان سڑکوں کے بنانے میں خرچ ہوئی ہو دو کروڑ سات لاکھ شہتیریں ان پر لگائی ہیں چونکہ وہ شہتیریں بسبب دیو نک اور برسات کے جلد سڑ جاتے ہیں اسلئے ہر سال بیس لاکھ شہتیروں کے طیار کرنے کی ضرورت پڑتی ہو قیاساً معلوم ہوتا ہو کہ ایک اچھے درخت میں سے چھ شہتیریں نکل سکتی ہیں بہ روے حساب کے واضح ہوتا ہو کہ بیس لاکھ شہتیروں کے لئے ہر سال تین لاکھ درخت سے کچھ زیادہ کاٹے جاتے ہونگے کثرت سے لوگ ان سڑکوں پر سفر کرتے ہیں اور بہت جلدی اور آرام سے منزل طے کرتے ہیں بہ نسبت اور سواریوں کے اس میں خطرہ جان و مال کا بہت کم ہو چنانچہ سنہ ۱۸۸۳ء میں چھ مہینے کے اندر ستر لاکھ آدمی میں سے فقط ایک آدمی مارا پڑا اگر کسی کل یا گاڑی یا سڑک میں ذرا بھی نقص ہو تو صدمہ عظیم مسافروں کو پہنچتا ہو اس لئے اب انتظام کیا گیا کہ لائق تعجب کرنے کے ہو +

اخبار تار برقی

شنگھائی ۱۶- دسمبر آج چند چینی جہاز غالباً فارموسا کا محاصرہ اٹھا دینے کے ارادہ سے روانہ ہوئے ہیں فرانسیسی جنگی جہازوں کو حکم ہوا ہو کہ منگاپور سے فارموسا میں بار برداری پہنچائیں۔ ایڈمیرل کوربٹ نے چینی فوج کو جو کلنگ کے قریب ایک مستحکم مورچہ پر قائم تھی شکست دی اور دو سو آدمی دشمن کے ضائع ہوئے +

پیرس ۱۷- دسمبر میدان جنگ سے ایک سرکاری مراسلہ اس مضمون کا آیا ہو کہ تین ہزار چینی فوج نے ایک سرے پیر جو چی کے قریب واقع ہو حملہ کیا۔ مگر فرانسیسوں نے نقصان کثیر کے ساتھ انکو شکست دی۔ فرانسیسوں کا نقصان بہت کم ہوا +

لنڈن ۱۹- دسمبر جنرل ولسلی کا ایک مراسلہ اس مضمون کا آیا ہو کہ کشتیوں سے جو امیدیں تھیں وہ پوری ہوئیں۔ فوج کی صحت عمدہ ہو۔ اور لوگ اس قابل ہیں کہ اگر انہیں کوئی سختی یا تکلیف گوارا کرنا پڑے تو انکے متحمل ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ کشتیوں پر بہت سخت کام کرنا پڑتا ہو لیکن وہ سب خوشی سے کرتے ہیں اور سب کے خیال کا میلان اسطرف ہو کہ جنرل گورڈن اور خرطوم کو بچائیں +

بمبئی ۱۹- دسمبر آج دیسی لوگ لارڈ ڈفرن کے اعزاز میں خوب دھوم دھام کر رہے ہیں۔ بازاروں میں خلقت کا ہجوم ہو اور جلوس باجوں کے ساتھ ادھر ادھر گشت کر رہے ہیں۔ دیسیوں کے تمام مکانات آراستہ ہیں مگر یورپین صاحبان کے مکانات پر آرائش کا کام نہیں۔ آج دوپہر بعد لارڈ ڈفرن گورنر کے ساتھ ایک کھلی گاڑی میں سوار ہو کر بیرل سے ٹون ہال میں تشریف لیگئے جہاں مختلف دیسی جماعتوں کی طرف سے ستر ایڈریس آپکے پیش کئے گئے۔ یوریشین اور انگلو انڈین ایسوسی ایشن کے ایڈریس کے جواب میں جو مسٹر ڈی۔ جی۔ وائیٹ صاحب نے پیش کیا تھا۔ آپنے فرمایا کہ آیندہ شنبہ کا گورنمنٹ گزٹ مکعوزلہ عہدوں متعلقہ رڑکی کالج کی تعداد بڑھا نیکے علاوہ تمام عہدوں کو سٹیٹیوری دیسیوں کے لئے بلا کسی قید کے کھولدیگا +

ٹون ہال سے لارڈ ڈفرن سکرٹیریٹ میں تشریف لیگئے جہاں تجارتی چیمبر کی طرف سے ایک ایڈریس پیش ہوا اور اخر میں بمبئی یونیورسٹی کے کانوکیشن ہال میں۔ ایل۔ ایل۔ ڈی۔ کی ڈگری آپکو دیگئی۔ جسوقت آپ واپس بیرل کو تشریف لے گئے۔ ایک بڑا جلوس مشعلوں کا آپکے ہمراہ تھا +

کلکتہ ۱۸- دسمبر معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہو کہ دلیپ سنگھ نے اپنی ایک مشہور ایسوسی ایشن کی نیابت سے ایک عرضداشت حضور وایسرائے کیخدمت میں ارسال کی ہو جسمیں اسبات پر بحث ہو کہ وہ برٹش فوج ہند کی خدمات سرانجام دینے کے لائق ہیں وہ اس بات کو بھی اپنے حق میں تشدد سمجھتے ہیں کہ انکو ہندوستان میں والنٹیر فوج میں داخل نہیں کیا جاتا۔ حالانکہ جو دیسی انگلستان جاتے ہیں اگر چاہیں تو وہاں کی والنٹیر فوج میں داخل ہو سکتے ہیں +

بمبئی ۲۰- دسمبر کل شام لارڈ ڈفرن نے گورنر بمبئی کے ساتھ بیرل سے تشریف لاکر جدید میونسپل ہال کا جو کریٹ انڈین پیننسولا ریلوے کے مقابل ہو بنیادی پتھر رکھا۔ خلقت کا بیشمار ہجوم بازاروں میں جمع تھا جسنے بڑی گرمجوشی کے ساتھ خوشی کے نعرے بلند کئے۔ تمام اعلیٰ درجہ کے یورپین اور دیسی باشندے اور شمالی حصہ ملک کے کئی رئیس اس موقع پر موجود تھے۔ میونسپل کارپوریشن نے ایک ایڈریس پیش کیا جسکے جواب میں لارڈ ممدوح نے لوکل سلف گورنمنٹ کے متعلق ایک تقریر کی۔ بعد ازاں آپ نے رومن کیتھولک کالج کا معاینہ فرمایا جہاں طلبا نے ایک ایڈریس پیش کیا +

بمبئی ۲۱- دسمبر لارڈ ڈفرن کل شام کو جہاز کلا لیو پر سوار ہو گئے۔ آپکے اعزاز میں ایک بڑا مجمع خلقت کا ہوا جسمیں ہر جماعت کے یورپین اور دیسی شامل تھے اس روز تمام کام ملتوی اور دوکانیں اور کارخانے دن بھر کے لئے بند کئے گئے بازاروں میں خلایق بہ کثرت جمع تھی جس نے لارڈ ڈفرن کے گذرنے پر بڑے زور سے خوشی کے نعرے مارے۔ سب سے بڑا مجمع خلقت کا اپولو بندر پر تھا۔ جناب ممدوح کی تشریف آوری سے دو گھنٹے پیشتر سے

وہاں جمع ہو رہا تھا۔ اس مجمع میں کئی راجے اور رئیس تھے۔ مہاراجہ ہلکر بھی تشریف رکھتے تھے لارڈ رپن ایک دو خانی کشتی میں جو خوب آراستہ تھی سوار ہو کر جہاز کلائیو پر تشریف لیگئے۔ اُسیوقت سلامی کی انتواپ بھی سر ہوئیں۔ جہاز کلائیو گوا اور عدن سے ہوتے ہوئے ولایت جائیگا۔ لارڈ رپن کی روانگی کے بعد بادل نے گرجنا شروع کیا اور تمام رات بجلی اور بارش کا سخت طوفان رہا۔

لنڈن ۱۹۔ دسمبر سندھ پنجاب اور دہلی ریلوے کی ششماہی رپورٹ آج شائع ہوئی ہو اُس سے معلوم ہوتا ہو کہ صاحب سکرٹری اوف سیٹ ہند نے ظاہر کیا ہو کہ گورنمنٹ اگلے سال کے اخیر میں ریلوے مذکور کو خرید کرنیکا ارادہ رکھتی ہی +

پیرس ۱۹۔ دسمبر قرار پایا گیا ہو کہ رنگوں میں ایک فرانسیسی کانسل مقرر ہوگا +

مدراس ۱۹۔ دسمبر صاحب کمانڈر انچیف کی درخواست پر گورنمنٹ نے باہر والوں کی ایک کمیٹی مقرر کرنے کا ارادہ کیا ہو تاکہ مدراس فیمیل اسائیلم کے طریقہ تعلیم کی نسبت تحقیقات کرے۔ ترچناپلی اور جنوب کے دوسرے اضلاع میں سخت سیلاب آئے اور سلسلہ ریلوے اور ٹیلیگراف کئی جگہوں سے ٹوٹ گیا +

کلکتہ ۲۲۔ دسمبر لفٹنٹ گورنر نے جو کمیٹی اس غرض سے مقرر کی تھی کہ پریزیڈنسی جیل میں جو قیدیوں پر تشدد ہونے کی شکایت ہو اُسکی تحقیقات کرے۔ اُسنے معلوم کیا ہو کہ یہ فریاد بے بنیاد نہ تھی قیدیوں سے برابر ۱۲ گھنٹے کام لیا جاتا ہو۔ ۵ گھنٹے ہتھکڑیاں پہنائی جاتی ہیں۔ اور اُسکے علاوہ اور کئی طرح پر اذیت دیجاتی ہی +

شروع جنوری میں حضور وائسرائے اشارہ فرمائینگے۔ جناب لیڈی ڈفرن صاحبہ کا دربار عام دوشنبہ کے روز منعقد ہوگا۔ شنبہ کے روز دربار لیوی جس کامیابی کے ساتھ ہوا کلکتہ میں کبھی ویسا نہیں ہوا۔ ۱۷۰۰ سو سے زیادہ لوگ شریک ہوئے تھے +

طہران ۲۰۔ دسمبر سر پیٹر لمسڈن اور کرنیل رجوے صاحب اپنی اپنی پارٹیوں سمیت اب بالا مرغاب میں خیمہ زن ہیں اور یہیں موسم سرما کا بسر کرینگے +

مدراس ۲۲۔ دسمبر پانڈیچری میں سخت سیلاب آیا ہائی کورٹ کا کچھ حصہ منہدم ہوگیا۔ اور باقی عمارت بھی خوفناک حالت میں ہی۔ ریلوے تار کا سلسلہ۔ اور سڑک شکست ہوگئی۔ خبر ہی کہ چند اموات بھی وقوع میں آئیں اور غالباً بہت سی اور آئینگی۔ ساوتھ انڈین ریلوے کو بہت نقصان پہنچا۔ کئی پل بہ گئے۔ میڈم بلیوٹسکی۔ اور کرنیل الکاٹ اور چند تھیوسافسٹ کل یہاں داخل ہوئے اور بہت سے دیسیوں نے گرم جوشی سے انکا استقبال کیا +

برلن ۲۲۔ دسمبر نیو برٹن۔ نیو آیرلینڈ۔ جزائر ایڈمیرلٹی اور شمالی ساحل نیوگائینا کے ایک حصہ کے الحاق کی رشتہ کے طور پر تصدیق ہوگئی ہی +

کلکتہ ۲۰۔ دسمبر شاہی لیجسلیٹف کونسل کا جلسہ جو کل منعقد ہوا۔ اُسمیں بڑی رونق تھی۔ پیشتر آغاز ہونے کارروائی کے لارڈ ڈفرن صاحب جدید وائسرائے نے ممبران کونسل کیطرف مخاطب ہو کر فرمایا کہ۔ اے صاحبان!۔ اس شاہی کونسل میں پہلے پہل نشست پانے کے وقت میں اسبات پر اپنی خوشنودی ظاہر کرنے سے باز نہیں رہ سکتا کہ آپ ایسے عالیشان اور لائق اصحاب میرے مشیر باتدبیر ہیں جنکی رائے زریں اس وسیع مملکت کی حکومت کے لئے ہر طرح مجرب اور اکسیر ہی۔ میں خیال کرتا ہوں کہ مدت تک میں اُن سوالات کی تفصیل میں آپسے سبق حاصل کرونگا جو وقتاً فوقتاً انتظام ملک کے لئے پیدا ہونگے اور اسیوجہ سے میں اسبات پر مارے خوشی کے پھولا نہیں سماتا کہ آپ ایسے لائق اور چیدہ صاحبان میرے صلاح کار اور رہنما ہونگے جو بوجہ اپنے قیمتی اور معقول تجربوں کے ہندوستان کی نسبت پوری رائے دینے کے قابل ہیں۔ اور جن پر حضور قیصر ہند اور رعایائے ملک کامل اعتبار اور بھروسہ رکھتی ہی۔ میں اس امید کو دلمیں جانشین رکھتا ہوں کہ اپنے فرائض کو آپکی رضامندی اور صلاح و مشورت سے بوجہ احسن انجام دینے کے قابل ہونگا +

اسکے بعد آنریبل مسٹر البرٹ نے ایک مسودہ قانون پیش کیا جو متعلق اُس قانون کے تھا جو مسافروں کے بحری سفر سے تعلق رکھتا ہی۔ اور یہ مسودہ سلیکٹ کمیٹی کے سپرد واسطے غور خاص کے کیا گیا +

اسکے بعد آنریبل مسٹر اے کولون صاحب ایک مسودہ واسطے ترمیم دفعہ ۶۔ انڈین ٹیریف ایکٹ ۱۸۸۲ء نیز ایک مسودہ واسطے ترمیم قانون آبکاری ۱۸۸۱ء اور ایک واسطے ترمیم قانون آبکاری بنگالہ ۱۸۷۸ء پیش کیا۔ اور وہ بھی سلیکٹ کمیٹی کے سپرد کئے گئے +

ایک بل آنریبل مسٹر سٹوارٹ بیلی صاحب نے واسطے ترمیم ایکٹ سٹریٹ سٹلمنٹ امیگریشن ۱۸۸۱ء پیش کیا اور تب جلسہ برخاست ہوا +

قاہرہ ۲۰۔ دسمبر جرمنی اور روس کی اس درخواست کے جواب میں کہ ان کے وکلا بھی مصر کے قرضہ کی انتظامی کمیٹی میں نشست حاصل کریں گورنمنٹ مصر نے لکھا ہی کہ آپکی درخواست اُسوقت منظور کیجاوے گی جبکہ تمام طاقتیں جنکے وکلا مقرر ہو چکے ہیں اسبارہ میں اپنی تائیدی رائے ارسال کر دینگے۔ دولت ہائے روس و جرمنی اس جواب کو بالکل ناکافی تصور کرتی ہیں +

میرٹھ ۲۴ - دسمبر ہز رائل ہائنس ڈیوک آف کناٹ اور ڈچز آف کناٹ صاحبہ مع جلوس سپیل گاڑی میں ... راستے گیارہ بجے صبح کے یہاں پہنچے - کرنیل لینگرڈی اور مسس لینگرڈی صاحبہ - میجر ہیرسن - میجر بیچر کرنیل ... کرنیل سانڈرسن - کرنیل بلوڈن سرجن جنرل ... اور یہاں کے اور جنٹلمینوں نے ریلوے سٹیشن پر جو نہایت آراستہ تھا استقبال کیا +

بمبئی ۲۴ - دسمبر بمبئی میں ایک تار اس مضمون کا آیا ہے کہ بھوپال جھانسی گوالیار ریلوے اور ان لائنوں کی جو جھانسی سے کانپور اور مانک پور تک تجویز ہوئی ہیں تعمیر کی شرائط کا اخیر تصفیہ ہو گیا - گورنمنٹ نے ۷ سال کے لئے ۴۵ - لاکھ پونڈ کے سرمایہ پر ۴½ فیصدی سود کی کفالت کی ہے - جو فائدہ ہوگا اسکی چوتھائی کمپنی لے گی اور باقی گورنمنٹ کا حق - اس لائن کا کل طول ۵ سو میل ہوگا - معاہدہ پچاس سال کے لئے ہوا ہے - یہہ کمپنی گریٹ انڈین پننسولا کمپنی سے علیحدہ ہے - مگر اس کمپنی کے تین ڈائرکٹر جدید کمپنی کے ڈائرکٹر بھی ہیں - جدید حصے شروع جنوری میں فروخت ہوں گے اور بھوپال اور گوالیار اور جھانسی اور کانپور کے مابین یکدفعہ کام جاری کیا جائے گا - اور توقع کیجاتی ہے کہ یہہ لائن چار سال میں تیار ہو جائے گی - جھانسی مانک پور لائن سب سے پیچھے تعمیر ہوگی +

قاہرہ ۲۳ - دسمبر فوج شتر سواران کے چار حصے کورٹی میں پہنچ گئے +

ملبورن ۲۲ - دسمبر وکٹوریا گورنمنٹ نے آسٹریلیا کی آبادیوں سے درخواست کی ہے کہ وہ سب متفق ہو کر جرمنی کے اس الحاق پر اعتراض کریں جو اُنہوں نے پالینیشیا میں کیا ہے +

کیپ ٹون ۲۲ - دسمبر ٹرنسوال گورنمنٹ نے ایک افسر کو سرحد کیطرف اس غرض سے بھیجا ہے کہ وہ بور لوگوں کے راستے کو روکے +

سرکاری خبریں

کیفیت موسم و صحت و فصل پنجاب بابت ہفتہ مختتمہ ۲۲ - دسمبر سنہ ۱۸۸۴ء

دہلی صحت اچھی ہے - فصل ربیع لہلہا رہی ہے - نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

حصار بخار کم ہوتا جاتا ہے - فصل ربیع کی امید اچھی ہے - نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

انبالہ - انبالہ سے رپورٹ نہیں پہنچی +

جالندھر بارش کی ضرورت ہے - صحت اور فصل ربیع عمدہ ہیں - نرخ اجناس بدستور ہے +

امرتسر امرتسر سے رپورٹ نہیں پہنچی +

سیالکوٹ صحت اچھی ہے فصل کی امید عمدہ ہے - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

فیروزپور صحت عمدہ ہے - فصل خریف اکٹھی ہو چکی ہے اور فصل ربیع کاشت کی گئی ہے - نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

لاہور صحت عمدہ ہے - فصل اچھی ہے - نرخ اجناس بدستور ہے +

راولپنڈی صحت اور فصل ربیع عمدہ ہے - نرخ اجناس کم و بیش ہوتا رہتا ہے +

شاہپور بارش کی ضرورت ہے تحصیل بھیرہ میں - مویشیوں میں مرض گلگھوٹا نمودار ہے - نرخ اجناس ارزان ہوتا جاتا ہے +

ملتان صحت اچھی ہے - فصل ربیع لہلہا رہی ہے - نرخ اجناس قریباً بدستور ہے +

ڈیرہ اسمٰعیلخان صحت اور فصل کی امید عمدہ ہے +

کیفیت عام

بارش نہیں ہوئی - صحت عموماً عمدہ ہے ضلع حصار میں بخار کم ہوتا جاتا ہے - کاشت فصل ربیع ہو چکی ہے فصل کی امید عمدہ ہے فقط +

لودیانہ

آج بتقریب یادگار اختیار خطاب حضور قیصر ہند جناب ملکہ معظمہ لودیانہ میں کسطرح طرح کے کھیل تماشے ہو رہے ہیں اور چاروں طرف سے خوشی کے آثار پائے جاتے ہیں - دیہات و گرد نواح کے رئیسان و ذیلداران و نمبرداران و ممبران میونسپل کمیٹی و ڈسٹرکٹ کمیٹی جلسہ میں رونق افروز ہیں آج دوپہر سے شام تک میدان چاندماری میں گھوڑ دوڑ دیگر فنون سپاہ گیری و دیگر تماشے ہوتے رہینگے اور شام کو پریڈ پولیس متصل تحصیل آتشبازی چھوڑی جائیگی +

بعض بعض اضلاع میں اس تقریب پر منڈیاں و میلہ جن سے تجارت کی ترقی منصور ہے قائم ہو گئے ہیں اگر ہمارے ضلع لودیانہ میں بھی اس تقریب یادگار خطاب موصوف پر کسی قسم کی منڈی قائم ہو جاوے تو ہمارے ضلع میں تجارت کو ضرور ترقی ہو - یا میلہ مویشی یا ترقی نسل اسپان وغیرہ کی بابت کچھ تجویز فرمائی جاوے تو عمدہ امر ہے اور اس سے بھی زیادہ رونق ہو سکتی ہے +

ٹیکہ چیچک کا کام شہر میں عمدہ طور سے ہو رہا ہے لیکن جب بڑے غور سے دیکھا جاتا ہے تو لاگ غریب آدمیوں کے بچوں سے لیجاتی ہے اور بچہ کے والدین کو اول تو تمام دن بیکار ساتھ رہنا پڑتا ہے اور دوسرے جب اُنکے سامنے لاگ لگائی جاتی ہے اور لڑکا چیخیں مارتا ہے تو صدمہ اُنکے والدین

پڑھو تا ہو اسکو حضور کو بہی خوب جانتے ہیں۔ ہمارے خیال میں اس ٹوگ کی بابت ضرور کچھہ عمدہ بندوبست ہونا چاہیئے +

شہر میں سانڈوں کی انسداد کی بابت جسقدر احکام زیادہ جاری ہوتے جاتے ہیں اسیقدر سانڈوں کی کثرت بھی ہوتی جاتی ہو۔ اور اب اس کثرت کے باعث بازار والوں کو زیادہ تکلیف ہو ضرور کوئی زبردست حکم جاری ہونا چاہیئے +

اہل ہنود نے اتفاق کیا ہو کہ ولائیتی قند کو جسکو تا دیسا ہندوی مصری کے نام سے پکارا جاتا ہو بالکل استعمال نکرنا چاہیئے کیونکہ اس میں گائے کی ہڈیاں ڈالی جاتی ہیں۔ اگر یہہ امر سچ ہو تو قند ارزان ہو جاویگی +

لالہ راجپید اس صاحب خزانچی حلقہ کے مکان پر آریہ سماج کا سالانہ جلسہ منعقد ہوا اور یہہ جلسہ تین چار روز تک ہوتا رہا۔ لالہ صاحب کیطرف سے بڑے بڑے سامان جلسہ کے لئے کئے گئے تھے اور جالندھر و لودیانہ وغیرہ مقامات کے آریہ لوگ اسمیں شامل ہوئے تھے چونکہ پرچہ ہذا میں اسوقت گنجائش نہیں اسلئے اسکی مفصل کیفیت ہفتہ آئندہ میں درج اخبار ہوگی +

تحفہ

ہم اپنے دستور سابقہ کے موافق جنتری مسیحی ۱۸۸۵ء ہدیہ ناظرین کرتے ہیں یقین ہے کہ ہمارے بہت سے ناظرین اس سے فائدہ اٹھاوینگے +

اشتہار جہلم

کہ ایک مستورات لائق و فائقہ واسطے گرل سکول خاص جہلم اشد ضرورت ہو اور مناسب ہو کہ کوئی سند یا کارگذاری پیش کرے اور علاوہ جو کچھہ دریافت کرنا ہو وہ خود بخود جناب مس انڈرسن صاحبہ امریکن مشن جہلم سے اپنا خط و کتابت کرے

الراقم

جناب مس انڈرسن صاحبہ امریکن مشن جہلم

اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج صاحب بہادر ضلع لودیانہ

بمقدمہ ناداری نمبر (۱۵) مرجوعہ ۱۴۔ ماہ نومبر ۱۸۸۴ء مسمی قادر بخش ولد دارا قوم چوڑیگر ساکن جگرانوں از انجا کہ مسمی قادر بخش مذکور قوم چوڑیگر ساکن جگرانوں نادار نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴۔ ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں مشتہر قرار دئے جانے دیوالیہ پیش کرکے قرضہ ذمگی خود مبلغ للعہ ۵ حسب تفصیل ذیل لکھا تا ہو۔ لہذا مقدمہ مذکور الصدر میں تاریخ پیشی ۲۔ جنوری ۱۸۸۵ء مقرر ہوکر واسطے سماعت عذر یا دعوی قرضخواہاں مقرر ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہو کہ جس کسی قرضخواہ کو نسبت نادار مذکور الصدر کے دعوی ہووے وہ تاریخ مذکورہ پر حاضر عدالت ہذا ہوکر اپنا دعوی پیش کرے اور ثابت کراوے ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا قرضہ بر دئے فرد ہذا نادار صحیح متصور ہوگا فقط +

تفصیل قرضہ ذمگی نادار تعدادی للعہ ۵

(۱) کرم چند سکنہ جگرانوں بابت ڈگری للعہ ۵ (۲) رلیا کھتری سکنہ جگرانوں بروئے ڈگری ماعہ (۳) گوبرلال بستی ساکن جالندھر ۵ بروئے ڈگری (۴) لالہ سنتو مل وگنپتا تھہ سکنہائے جالندھر ماعہ بروئے حساب بیات +

مہر عدالت دستخط ڈسٹرکٹ جج

اشتہار

از عدالت مسٹر کارسٹیفن صاحب بہادر ڈسٹرکٹ جج و منتظم جایداد ناداران ضلع لودیانہ

بمقدمہ ناداری نمبر (۲۲) مرجوعہ ۱۵۔ دسمبر ۱۸۸۴ء مسمی سردیا ولد بدھو جٹ سکنہ اگواڑ لودیوں کلان نادار از انجا کہ مسمی سردیا ولد بدھو جٹ سکنہ اگواڑ لودیوں کلان نادار نے درخواست ناداری زیر دفعہ ۳۴۴۔ ایکٹ ۱۴۔ ۱۸۸۲ء مجموعہ ضابطہ دیوانی عدالت ہذا میں مشتہر قرار دئے جانے دیوالیہ پیش کرکے قرضہ ذمگی خود مبلغ الکسامہ حسب تفصیل ذیل لکھایا ہو۔ لہذا مقدمہ مذکور الصدر میں تاریخ پیشی واسطے سماعت عذر یا دعوی قرضخواہاں مقرر ہوکر بذریعہ اشتہار ہذا مشتہر کیا جاتا ہو کہ جس کسی قرضخواہ کی نسبت نادار مذکور الصدر کے دعوی ہووے وہ تاریخ مذکورہ پر حاضر عدالت ہذا ہوکر اپنا دعوی پیش کرے اور ثابت کراوے ورنہ بصورت غیر حاضری ہر ایک قرضخواہ کا حصہ بر دئے فرد مدخلہ نادار صحیح متصور ہوگا فقط مورخہ ۱۵۔ دسمبر ۱۸۸۴ء +

فرد قرضہ جات ذمگی نادار

تعداد زر قرضہ	نام قرضخواہ	نمبر
[illegible]	چندمل ڈگریدار بروئے ڈگری	۱
[illegible]	گنگارام بانیہ ساکن جگرانوں بروئے ڈگری	۲
[illegible]	رام سرن بھابڑہ سکنہ جگرانوں بروئے ڈگری	۳
[illegible]	رامدیال بھابڑہ سکنہ جگرانوں بروئے ڈگری	۴
[illegible]	میا مل بقال ساکن جگرانوں بروئے بہی	۵
[illegible]	بھگوان سنگھ نمبردار غالب کلان بروئے ڈگری	۶
[illegible]	گنڈا جٹ سکنہ اگواڑ لودیوں بزبانی	۷
[illegible]	دھیانا جٹ سکنہ اگواڑ لودیوں	۸
[illegible]	سرکار دو تعداد بابت ہرجانہ ٹھیکہ لنگر	۹
الکسامہ	میزان کل زر قرضہ	

مہر عدالت دستخط ڈسٹرکٹ جج

چوہوں پر آفت

اس سے چوہے ہیاں گبریلا۔ مکھیاں۔ چیونٹے چیونٹیاں کھٹمل جھینگر او حشرات الارض۔ لال بیگ گوہ سب فنا ہو جاتے ہیں قیمت ساڑھے سات پینس۔ بی۔ ایس۔ میڈن کمپنی جنرل ایجنٹ بمبئی سے ملتی ہو +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری۔ سی۔ بی۔ نیوٹن صاحب کے اہتمام سے چھپا